راولپنڈی ادارہ وامراض قلب، راولپنڈی

نیلامِ عام برائے جنرل کیفیٹیریا ٹھیکہ

Reference No: RIC/PO/5342/22, Dated 10-06-2022

1۔ درخواست دہندہ کا نام وفون نمبر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

2۔ والد کا نام۔۔

3۔ موجودہ پتہ۔۔

4۔ مستقل پتہ بمہ پولیس اسٹیشن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

5۔ قومی شناختی کارڈ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شرائط

ٹینڈر جمع کروانے کی آخری تاریخ **25-06-2022** وقت **11:00** بجے صبح اور بولی کی تاریخ **25-06-2022** وقت **12:00** بجے صبح ہے۔

1۔ ٹھیکہ **01-07-2022** سے **30-06-2023** تک ہوگا۔

2۔ محفوظ بولی سالانہ -/8,300,000 روپے ہوگی۔

3۔ متعلقہ ٹھیکیدار کو ٹینڈر فارم کے ساتھ -/1,500,000 روپے کا کال ڈیپازٹ بنام ایگزیکٹو ڈائیریکٹر راولپنڈی انسٹیٹوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی (قابل واپسی) لگانا ضروری ہے ورنہ وہ بولی میں حصہ نہ لے سکے گا۔

4۔ ٹھیکیدار کو بولی منظور ہونے کی صورت میں کل رقم چار اقساط میں ہسپتال کے بنائے گے شیڈول کے مطابق جمع کروانہ ہوگی وگرنہ ٹھیکیدار کا ٹھیکہ منسوخ (Cancel) کردیا جائیگا۔اور جمع شدہ رقم اور کال ڈیپازٹ بحق سرکار ضبط کر لی جائے گی جس کے خلاف کسی وقت بھی عدالت میں اپیل نہ ہو سکے گی۔

5۔ بولی منظور ہونے کے بعد ٹینڈر فارم کے ساتھ منسلک کال ڈیپازیٹ بطور کارکردگی جمع کر لی جائیگی جو ہسپتال انتظامیہ کے پاس ٹھیکے کی مدت ختم ہونے تک رہے گی۔

6۔ کامیاب ٹھیکیدار کسی دوسرے کو اپنا ٹھیکہ منتقل نہیں کر سکے گا۔

7۔ متعلقہ ٹھیکیدار اپنے خرچ پر معیاری کراکری فرنیچر اور دیگر سامان کا بندوبست کرے گا۔

8۔ صرف موجودہ جگہ پر کاروبار کی اجازت ہوگی اور کے علاوہ ہسپتال میں کسی جگہ کھانے پینے کی اشیاء لگانے کی اجازت نہ ہوگی۔خلاف ورزی کرنے پر کمیٹی جرمانہ یا ٹھیکہ منسوخ بھی کر سکتی ہے۔

9۔ ٹھیکیدار نادہندہ ہوگا تو اس کے خلاف اراضی شماریات کے قانون کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔

10۔ ہسپتال ہذا اور منظور شدہ ٹھیکیدار کے مابین معاہدہ اشٹام پیپر پر ہوگا۔

11۔ اگر کوئی تنازع ہو جاتا ہے تو ایگزیکٹو ڈائیریکٹر جو بھی فیصلہ کرے گا وہ حتمی اور آخری ہوگا اور متعلقہ ٹھیکیدار اس کا پابند ہوگا۔

12۔ اگر ٹھیکیدار کا کام تسلی بخش نہ ہوا تو میڈیکل سپریٹنڈنٹ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی وقت بھی ٹینڈر منسوخ کر سکتا ہے۔

13۔ متعلقہ ٹھیکیدار پانی، بجلی، گیس کے بل سب میٹر کے مطابق ادا کرنے کا پابند ہوگا یا ہسپتال انتظامیہ کا مقرر کردا ماہانہ بل ادا کرنا پڑے گا

14۔ متعلقہ ٹھیکیدار اپنے عملہ کے تمام افراد کو سکیورٹی کلیرنس کے بعد ہسپتال کی انتظامیہ کے پاس رجسٹرڈ کرائے گا۔

15۔ متعلقہ ٹھیکیدار ایسا کوئی ملازم نہیں رکھے گا جسے کوئی متعدی بیماری ہو۔ٹھیکیدار سٹاف کا میڈیکل کلیرنس سرٹیفکیٹ انتظامیہ کے پاس جمع کروائے گا۔

16۔ متعلقہ ٹھیکیدار کیفیٹیریا کی صفائی کا ذمہ دار ہوگا۔تمام کھانے پینے کی چیزیں اچھی طرح ڈھانپ کر رکھی جائیں گی۔

17۔ متعلقہ ٹھیکیدار اچھے، معیاری اور تازہ کھانے مہیا کرنے کا پابند ہوگا۔

18۔ ٹھکیدار PFA کے معیار کے مطابق صحت مند کھانے کہ یقینی بنائے۔

19۔ ٹھکیدار کو کچن / کیفیٹیریا کی صفائی کا خیال رکھنا ہوگا۔ ہسپتال ہذا کے مجاذ آفیسر کیفیٹیریا کا اچانک دورہ کر سکتے ہیں اور کھانے پینے کی کسی بھی چیز کو ضائع کرنے کا حکم دے سکتے ہیں جو مضرِ صحت ہو اور یہ کہ متعلقہ ٹھیکیدار اس نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

20۔ اگر متعلقہ ٹھیکیدار منظور شدہ ریٹ سے زیادہ وصول کرتا پایا گیا تو میڈیکل سپریٹنڈنٹ متعلقہ ٹھیکیدار کو جو جرمانہ کریں کے وہ جمع کروانا وہ گا ر یہ فیصلہ قطعی اور حتمی ہوگا جس کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو گی۔

21۔ سرکاری واجبات کے علاوہ ہسپتال ہذا متعلقہ ٹھیکیدار کے کسی بھی لین دین کا ذمہ دار نہ وہ گا۔

22۔ چائے کے لیے کھلا دودھ / ٹیٹرا پیک دودھ استعمال ہوگا۔

23۔ کیفیٹیریا میں ریٹ لسٹ نمایاں جگہ پر واضح کر کے لگائی ہوگی۔

24۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ یا ان کی طرف سے مجاز آفیسر کیفیٹیریا کی صفائی وغیرہ چیک کرے گا اور اس میں کوئی خرابی پائی گئی تو مبلغ پانچ ہزار روپے (-/5000) یا اس سے زیادہ جرمانہ کر سکے گا جو کہ متعلقہ ٹھیکیدار کو دینا لازمی ہوگا۔

25۔ متعلقہ ٹھیکیدار کیفیٹیریا کی جگہ سے از خود تجاوز نہیں کریگا۔

26۔ کیفیٹیریا کے ملازمین وردی میں ہوں گے اور بیج ضرور ہو جو کہ سکیورٹی کے حوالے سے بہت ضروری ہے۔

27۔ ہسپتال کے اندر کھانا مہیا کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ کھانا ڈھانپ کے لائیں۔

28۔ راؤنڈ کے اوقات میں کسی بھی کیفیٹیریا کے ملازم کو وارڈ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

29۔ میڈیکل سپریٹنڈنٹ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی بولی کو منظور یا مسترد کر دے۔

30۔ ٹھیکیدار کو 10% انکم ٹیکس اور PST باقاعدگی سے جمع کرانا ہوگا۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ کے تمام ٹیکسیس ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

31۔ تمام شرائط وضوابط پاکستان کی کسی عدالت میں چیلنج نہیں ہوں گے۔

درج ذیل کاغذات جمع کروانا لازمی ہیں:۔

(i) ٹینڈر خریدنے کی رسید

(ii) -/1,500,000 روپے کا کال ڈیپاذٹ بنام ایگزیکٹوڈائریکٹر راولپنڈی انسٹیٹوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی

(iii) نادرہ کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی

(iv) بینک بیلنس (Last one year bank balance statement)

(v) بیانِ حلفی (اوتھ کمشنر سے تصدیق شدہ) دینا لازمی ہوگا کہ متعلقہ ٹھیکیدار یا اس کا پارٹنر بلیک لسٹ نہیں ہے اور نا ہی کسی قانونی مقدمہ میں ملوث ہے۔

(vi) تین پاسپورٹ سائز تصاویر جو کسی گزیٹڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہوں۔ ایک فرنٹ دو بیک

(vii) سرکاری اداروں سے تجربہ کا سرٹیفیکیٹ لگانا ضروری ہے۔

(viii) متعلقہ ٹھیکیدار کے پاس نیشنل ٹیکس نمبر ہونا لازمی ہے۔

(ix) انکم ٹیکس سے فرم کے ایکٹو سٹیٹس کا سرٹیفکیٹ۔

(x) فوڈ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ فرم کا ویلڈ (Valid) لائسنس۔

(xi) پروفیشنل ٹیکس سرٹیفیکیٹ

متعلقہ ٹھیکیدار کے دستخط--------------------------------------

شناختی کارڈ نمبر--------------------------------------

پورا نام اور پتہ بمہ ربڑ سیل--------------------------------------

----

گواہ

نام-------------------------------------- دستخط --------------------------------------

شناختی کارڈ نمبر-------------------------------------- مکمل پتہ--------------------------------------